سندھ آرڈیننس نمبر XVIII مجریہ 1994

SINDH ORDINANCE NO.XVIII OF 1994

کوسٹل ڈولپمنٹ اتھارٹی آرڈیننس، ۱۹۹۴

THE COASTAL DEVELOPMENT AUTHORITY ORDINANCE, 1994

فہرست (CONTENTS)

تمہید (Preamble)

دفعات (Sections)

1. مختصر عنوان اور شروعات

Short title and commencement

2. تعریف

Definition

3. اتھارٹی کا قیام

Establishment of the Authority

4. انتظامیہ

Management

5. گورننگ باڈی کی تشکیل

Constitution of the Governing body

6. چیئرمین

Chairman

.7 امور

Functions

.8 کمیٹیوں کی تشکیل

Constitution of Committees

.9 گورننگ باڈی کی میٹنگ

Meetings of the Governing body

.10 اختیارات کی منتقلی

Delegation of powers

.11 افسران عملہ کی تقرری وغیرہ

Appointment of officers staff etc

.12 اہم منصوبہ

Master Plan

.13 اسکیمیں

Schemes

.14 ملکیت

Property

.15

.16 فنڈ

Fund

.17 بجٹ

Budget

18. اکائونٹس سنبھالنا

Maintenance of accounts

19. سالانہ رپورٹ

Annual report

20. بقایاجات کی وصولی

Recovery of dues

21. دائرہ اختیار پر پابندی

Jurisdiction barred

22. کاروائیوں کو موثر ہونا

Validation of proceedings

23. ضمانت

Indemnity

24. قواعد

Rules

25. ضوابط

Regulations

سندھ آرڈیننس نمبر XVIII مجریہ 1994

SINDH ORDINANCE NO.XVIII OF 1994

کوسٹل ڈولپمنٹ اتھارٹی آرڈیننس، ۱۹۹۴

THE COASTAL DEVELOPMENT AUTHORITY ORDINANCE, 1994

[۱۹ستمبر، ۱۹۹۴]

آرڈیننس جس کے ذریعے ضلع ٹھٹھہ اور بدین کے ساحلی علائقوں کی ترقی، بہتری اور خوبصورتی کے لیئے اقدام اٹھائے جائینگے اور اس مقصد کے لیئے اتھارٹی قائم کی جائیگی؛

تمہید (Preamble)

جیسا کہ ضلع ٹھٹھہ اور بدین کے ساحلی علائقوں کی ترقی، بہتری اور خوبصورتی کے لیئے اقدام اٹھانے اور اس مقصد کے لیئے اتھارٹی قائم کی جائیگی؛

جیسا کہ صوبائی اسمبلی کا اجلاس نہیں چل رہا ہے اور سندھ کا گورنر مطمئن ہے کہ موجودہ حالات میں ہنگامی اقدام اٹھانا ضروری ہوگیا ہے۔

اب اس لیئے، اسلامی جمہوریہ پاکستان کے آئین کے آرٹیکل ۱۲۸ کی شق (ا) کے تحت ملے ہوئے اختیارات کو استعمال میں لاتے ہوئے گورنر سندھ نے مندرجہ ذیل آرڈیننس بنا کر نافذ کرنا فرمایا ہے:

باب اول

شروعات

CHAPTER-I

PRELIMINARY

مختصر عنوان اور شروعات
Short title and commencement

1.(1)اس آرڈیننس کو کوسٹل ڈولپمنٹ اتھارٹی آرڈیننس، ۱۹۹۴ کہا جائیگا۔

(۲) یہ فی الفور نافذ العمل ہو گا۔

(۳)اس کی ساحلی علاقوں تک توسیع کی جائیگی۔

تعریف
Definition

2.اس آرڈیننس میں جب تک کچھ مضامین اور مفہوم کے متضاد نہ ہو، تب تک:

(a) "اتھارٹی" سے مراد دفعہ ۳ کے تحت قائم کی گئی اتھارٹی؛

(b) "چیئرمین" سے مراد گورننگ باڈی کا چیئرمین؛

(c) "ساحلی علائقوں" سے مراد ضلع ٹھٹہ اور بدین کا ساحلی علائقہ جیسا حکومت کی جانب سے بیان کیا گیا ہو؛

(d) "فنڈ" سے مراد اتھارٹی کا فنڈ؛

(e) "گورننگ باڈی" سے مراد دفعہ کے تحت بنائی گئی گورننگ باڈی؛

(f) "حکومت" سے مراد سندھ حکومت؛

(g) "اہم منصوبہ" سے مراد اس ایکٹ کے تحت تیار کردہ منصوبہ؛

(h) "ممبر" سے مراد گورننگ باڈی کا ممبر؛

(i) "بیان کردہ" سے مراد اس ایکٹ کے تحت بنائے گئے قواعد اور ضوابط کے مطابق بیان کردہ؛

(j) "قواعد اور ضوابط" بالترتیب سے مراد اس ایکٹ کے تحت بنائے گئے قواعد اور ضوابط؛

(k) "اسکیم" سے مراد اس ایکٹ کے تحت تیار کردہ، کام کردہ یا مکمل کردہ

اسکیم؛

باب-II

اتھارٹی کا قیام اور کام

Chapter-II

Establishment and functions of the Authority

اتھارٹی کا قیام
Establishment of the Authority

3.(1)اس آرڈیننس کے مقاصد حاصل کرنے کے لیئے ایک اتھارٹی قائم کی جائیگی، جس کو کوسٹل ڈولپمنٹ اتھارٹی کہا جائیگا۔

(۲) اتھارٹی باڈی کارپوریٹ ہوگی، جس کے پاس حقیقی جانشینی اور عام مہر کے ساتھ دونوں قسم کے متحرک اور غیر متحرک ملکیت حاصل کرنے اور رکھنے کا اختیار حاصل ہوگا، اور مندرجہ نام سے کیس کر سکے گی اور اس پر کیس ہو سکتا ہے۔

(۳) اتھارٹی کا ہیڈ کوارٹر کراچی یا ساحلی علائقوں میں ایسے دوسری جگہ پر ہوگا، جیسے حکومت نوٹی فکیشن کے ذریعے مقرر کرے۔

انتظامیہ
Management

4.(1) اتھارٹی کی عام ہدایت اور انتظامیہ اور اس کے معاملات گورننگ باڈی کے پاس ہونگے، وہ تمام اختیار استعمال کریگی اور ایسے اقدام اٹھائینگی جو اتھارٹی کی جانب سے استعمال کیئے اور اقدام اٹھائے جائینگے۔

(۲) گورننگ باڈی اپنے کام نبھانے میں ساحلی علائقوں کی منصوبہ بندی، ترقیاتی عمل، انتظام اور دیکھ بھال کے مستند اصولوں پر عمل کرے گی اور حکومت کی طرف سے وقتاً فوقتاً ایسی ہدایات کے ذریعے پالیسی کے سوالات پر رہنمائی کی جائیگی۔

(۳) اگر کوئی سوال ابھرتا ہے کہ وہ معاملا پالیسی کا ہے یا نہیں، حکومت کا فیصلہ حتمی ہوگا۔

گورننگ باڈی کی تشکیل

Constitution of the Governing body

5.(1) گورننگ باڈی چیئرمین پر مشتمل ہوگی، جو حکومت کی جانب سے مقرر کیا جائیگا اور مندرجہ ذیل ممبرز پر:

(a) حکومت کے مندرجہ ذیل محکمہ جات کے سیکریٹریز:

(i) محکمہ منصوبہ بندی و ترقی۔

(ii) محکمہ خزانہ۔

(iii) فاریسٹ اور لائیو اسٹاک محکمہ۔

(iv) محکمہ ایریگیشن اور پاور۔

(v) محکمہ زراعت اور وائلڈ لائیف۔

(vi) محکمہ ثقافت اور سیاحت۔

(vii) محکمہ مکانی حکومت، پبلک ہیلتھ انجنیئرنگ اور رورل ڈولپمنٹ۔

(viii) محکمہ کمیونیکشن اور ورکس۔

(ix) محکمہ ہائوسنگ ٹائون پلاننگ، کچی آبادیز اور ماحولیات۔

(b) ضلع ٹھٹھہ، سجاول اور بدین کا ڈپٹی کمشنر۔

(c) صوبائی اسمبلی سندھ کے دو ممبرز ہر ایک ٹھٹہ اور بدین ضلع سے وزیر اعلیٰ کی جانب سے نامزد کیئے جائینگے۔

(d) صوبے کے دو نامور ایسے افراد وزیر اعلیٰ کی جانب سے نامزد کیئے جائینگے۔

(۲) گورننگ باڈی ایسے دوسرے افراد ممبرز کی حیثیت سے مقرر کر سکتا ہے، جب تک پہلے سے استعیفیٰ دے یا ہٹایا جائے۔

(۳) نان آفیشل ممبر تین سال کی مدت تک عہدہ رکھ سکتا ہے، جب تک پہلے سے استعیفیٰ دینے یا ہٹائے جائینگے۔

(۴) نان آفیشل ممبرز کی عہدے پر عارضی آسامی پر مقرر کردہ کوئی شخص

ایسے آسامی کی بقایا مدت کے لیئے عہدہ رکھ سکتے ہیں۔

(۵) اتھارٹی نان آفیشل ممبرز کو ایسا معاوضہ دے گی، جیسے وہ طئے کرے۔

چیئرمین Chairman

6.(1) جب تک حکومت دوسری ہدایت نہیں دے چیئرمین پانچ سال کے لیئے ایسے شرائط اور ضوابط کے تحت عہدہ رکھے گا، جیسے حکومت طئے کرے۔

(۲) چیئرمین اپنی مدت کی ختم ہونے پر دوبارہ مقرری کے لیئے اہل ہو گا دوسری مدت کے لیئے یا ایسی کم مدت کے لیئے جیسے حکومت طئے کرے۔

(۳) چیئرمین اتھارٹی کا چیف ایگزیکیوٹو ہو گا۔

(۴) چیئرمین اور ممبرز ایسی ذمے داریاں ادا کرے گے اور ایسے اختیار استعمال کرے گے جو ان کو اس ایکٹ کے تحت حوالے کیئے گئے ہیں۔

(۵) جب چیئرمین کسی وجہ سے ڈیوٹی سے غیر حاضر ہے یا اپنی آفیس کے کام سرانجام دینے کے قابل نہیں ہونگے کہ، حکومت گورننگ باڈی کی کسی ممبر کو چیئرمین کی ذمے داریاں سرانجام دینے کے لیئے نامزد کر سکتی ہے۔

کام Functions

7. حکومت کی عام یا خاص ہدایات کے مطابق، اتھارٹی:

(1) ساحلی علائقوں کی ترقی، بہتری، خوبصورتی اور کوآرڈینیشن کے لیئے ذمے دار ہونگے۔

(۲) مانیٹرنگ ڈولپمنٹ اسکمیں / سرگرمیوں کے شناخت، کوآرڈینیشن، ایگزیکیوشن کے لیئے ذمے دار ہونگے، جو مندرجہ ذیل گنجائشوں پر مشتمل ہونگی:

(a) پینے کے پانی کی سہولیات، رابطے کا نظام، بجلی، ڈرینج، سیاحت اور رورل ڈولپمنٹ ورکس؛

(b) تعلیمی، فنی اور پروفیشنل اداروں کا قیام؛

(c) فشریز، لائیو اسٹاک، ہارٹیکلچر، فاریسٹ اور زراعت کی ترقی؛

(d) زراعت، لائیو اسٹاک، فشریز، صنعتوں اور دیگر منسلک معاشی سرگرمیوں کی ترقی کے لیئے مقامی / غیر ملکی کریڈٹس؛

(e)مارکیٹنگ سہولیات کی ترقی؛

(f)جیٹیز اور بندرگاہ کی تشکیل؛

(g)رہائشیوں کی سماجی معاشی حالات کی ترقی اور بہتری؛

(h)این جی اوز کو فروغ دینے اور علائقوں کی ترقی کے لیئے ترقیاتی اسکیموں کے لیئے مالی مدد میں تعاون کرنا؛

(i)کاروباری ترقی کا اہتمام کرنا؛

(j)علائقے میں انسانی اور دیگر وسائل کی ترقی؛

(۳) وفاقی اور صوبائی حکومتیں یا کسی مقامی اتھارٹی یا خودمختیار ادارہ کی مربوط ایجنسی کے طور پر کام کرنا؛

(۴)ترقیاتی سرگرمیوں اور ماحولیاتی تحفظ میں مشغول وفاقی یا صوبائی، عوامی یا نجی ایجنسیوں سے تعاون کرنا؛

(۵) فنی رہنمائی کرنا بشمول فنی خدمات کی اور ترقیاتی سرگرمیوں کی ترقی یا تعاون کرنے کے لیئے شخص فراہم کرنا؛

(۶) وفاقی یا صوبائی حکومت کی جانب سے سونپے گئی اسکیموں کا کام مکمل کرنا؛

(۷) ساحلی علائقوں سے منسلک مختلف سرگرمیوں کی ترقیاتی منصوبہ بندی میں تحقیق کرنا؛

(۸) منصوبہ بندی اور ترقی سے منسلک ادب مرتب کرنے میں ترقیاتی کاموں میں مشغول یا دلچسپی رکھنے والے افراد اور ایجنسیوں میں تقسیم کرنا؛

(۹) منسلک شعبوں میں منصوبہ بندی اور ترقی پر تربیتی پروگراموں اور

سیمیناروں کا اہتمام کرنا اور ان کا انعقاد؛

(۱۰) کھجور اور ناریل کے تیل کے باغات کے قیام میں مدد اور ہم آہنگی پیدا کریں اور ان کے نچوڑ اور صفائی کا انتظام کریں؛

(۱۱) کیٹی بندر اور / یا کسی اور ممکنہ مقامات پر فش بندرگاہوں / کمنی / گہری بندرگاہ کی ترقی میں معاونت اور ہم آہنگی پیدا کریں؛

(۱۲) تیل کی منتقلی کے لیئے پائپ لائنز فراہم کرنے کے ساتھ آئل ریفائنری کے قیام میں مدد اور تعاون کرنا؛

(۱۳) ایسے دیگر کام سرانجام دینا جو اتھارٹی کے مقاصد حاصل کرنے کے لیئے ضروری ہو؛

کمیٹیوں کی تشکیل
Constitution of Committees

۸. گورننگ باڈی، اس آرڈیننس کے مقصد حاصل کرنے کے لیئے مالیاتی، فنی، ایگزیکیوٹو کمیٹیاں بنا سکتی ہے۔

گورننگ باڈی کی میٹنگ
Meetings of the Governing body

9. گورننگ باڈی ایسی جگہ اور وقت پر میٹنگ کریگی اور ایسے طریقے اور طریقے کار کے ایسے قواعد کا مشاہدہ کریگی جیسے بیان کیا گیا ہو، بشرطیکہ جب تک انداز یا طریقے کار بیان کیا جائے، میٹنگ چیئرمین کی ہدایت کے مطابق طئے کی جائیگی۔

اختیارات کی منتقلی

10. گورننگ باڈی عام یا خصوصی حکم کے ذریعے اپنے اختیارات، فرائض اور

Delegation of powers

فرائض میں سے کسی کو اتھارٹی کے چیئرمین، ممبر یا کسی بھی افسر کو منتقل کر سکتی ہے۔

افسران کی عملہ کی تقرری وغیرہ

Appointment of officers staff etc

11. اپنے فرائض کی موثر کارکردگی کے لیئے، اتھارٹی ایسے عملدار، ماہر، مشیر اور ملازم ایسے شرائط اور ضوابط کے تحت مقرر کر سکتی ہے، جیسے بیان کیا گیا ہو۔

باب-III

اہم منصوبہ اورا سکمیں

Chapter-III

Master plan and schemes

اہم منصوبہ

Master Plan

12.(1) اتھارٹی جتنا جلد ہو سکے ایسے ساحلی علائقوں کی ترقی، بہتری، توسیع اور خوبصورتی کے لیئے اہم منصوبہ تیاری کریگی، جس کی ترقی، توسیع اور خوبصورت بنانے کی ضرورت ہو اور ایسے منصوبے حکومت کی منظوری کے لیئے پیش کرے گی۔

(۲) حکومت ترمیم کے ساتھ یا اس کے بغیر اس منصوبے کی منظوری دے سکتی ہے۔

اسکمیں
Schemes

13.(1) اتھارٹی ساحلی علائقوں یا اس کے حصے کے لیئے ترقیاتی اسکمیں تیار کر یا تیار کرنے کی وجہ بن سکتی ہے، ایسے طریقے اور اس طرح جیسے بیان کیا گیا ہو۔

(۲) اتھارٹی کی جانب سے تیاری کردہ تمام اسکمیں منظوری کے لیئے حکومت کو جمع کرائی جائیگی، جو تبدیلیوں سے یا تبدیلیوں کے بغیر منظور کی جائیگی۔

باب-IV
جائیداد کا حصول
Chapter-IV
Acquisition of property

ملکیت
Property

14. اتھارٹی، متعلقہ فریق سے معاہدہ کر کے کسی دوسرے منقولہ یا غیر منقولہ جائداد یا اس میں کوئی دلچسپی لینے، خریداری، لیز یا تبادلہ، ہو سکتی ہے۔

15. جہاں اتھارٹی کی رائے ہے کہ کسی بھی اسکیم یا دیگر عوامی مقاصد کے لئے درکار زمین کسی بھی دفعہ ۱۴ کے تحت حاصل نہیں کی جاسکتی ہے، ایسی زمین حیدرآباد ڈویلپمنٹ اتھارٹی ایکٹ ۱۹۷۶ اور حیدرآباد ڈویلپمنٹ کے حوالے سے کسی بھی حوالہ کے مطابق حاصل کی جاسکتی ہے۔ اس ایکٹ میں اتھارٹی کو اتھارٹی کا حوالہ سمجھا جائے گا۔

باب-V
مالیات
Chapter-V

Finances

فنڈ
Fund

16.(1) ایک علیحدہ فنڈ کو سٹل ڈویلپمنٹ اتھارٹی فنڈ کے نام سے جانا جائے گا جو اتھارٹی میں بنائے جائیں گے۔

(۲) اتھارٹی اس کے ذریعہ فراہم کی جانے والی سہولیات اور خدمات کے استعمال کے لئے عائد کیے جانے والے پیمانے پر فیس لگائے گی۔

(۳)فنڈز مشتمل ہونگے:

(a) گورنمنٹ یا لوکل کونسلز یا کسی اور ڈونر ایجنسی کے ذریعہ دی گئی گرانٹ؛

(b) اتھارٹی کی منقولہ یا غیر منقولہ جائیداد کے سیل پروسیڈز؛

(c)اس آرڈیننس کے تحت حاصل کردہ تمام فیس، رسیدیں اور چارجز؛

(d) اتھارٹی کے ذریعہ حاصل کردہ دیگر تمام رقوم قابل وصول اور قابل قرضہ؛

بجٹ
Budget

17.(1)ہر مالی سال کے لیئے تخمینہ لگائی گئی رسیدیں اور خرچے کا بیان تیار کیا اور اس طرح حکومت کو جمع کرایا جائیگا، جیسے بیان کیا گیا ہو۔

(۲)حکومت تبدیلیوں سے یا بغیر تبدیلیوں کے بجٹ منظور کر سکتی ہے۔

اکائونٹس سنبھالنا
Maintenance of accounts

18.(1)اتھارٹی کے اکائونٹس اس انداز میں اور اس طرح رکھے جائینگے، جیسے بیان کیا گیا ہو۔

(۲)ذیلی دفعہ (1) کے تحت رکھے جانے والے اکائونٹس آڈیٹر جنرل آف پاکستان کی جانب سے آڈٹ کیئے جائینگے۔

باب-VI
متفرقات
Chapter-VI
Miscellaneous

سالانہ رپورٹ
Annual report

19. اتھارٹی ہر رواں سال کے اختتام پر اس سال کے دوراں اس کی سرگرمیوں کی رپورٹ تیار کریگی اور ایسی رپورٹ حکومت کو جمع کرائیگی۔

بقایاجات کی وصولی
Recovery of dues

20. اتھارٹی کی طرف بقایا کوئی رقم یا غلطی سے اتھارٹی کی جانب سے اس آرڈیننس کے تحت ادا کردہ رقم لینڈ رونیو کے بقایاجات وصولی کے قابل ہوگی۔

دائرہ اختیار پر پابندی
Jurisdiction barred

21. اس آرڈیننس کے تحت کچھ کرنے کے ارادے پر کوئی بھی عدالت کی جانب سے کوئی فیصلہ نہیں سنایا جائیگا یا کوئی حکم جاری نہیں کیا جائیگا یا کوئی کاروائی نہیں کی جائیگی۔

کاروائیوں کو موثر ہونا
Validation of proceedings

22. اس ایکٹ کے تحت اٹھائے گئے اقدام یا کی گئی کاروائی یا جاری کردہ حکم گورننگ باڈی یا کسی کمیٹی میں کسی آسامی یا اس کی تشکیل میں نقص کے بنیاد پر غیر موثر نہیں ہوگا۔

ضمانت
Indemnity

23.اس آرڈیننس کے تحت کیئے گئے یا کچھ کرنے کے ارادے پر حکومت، اتھارٹی یا کسی شخص کے خلاف کوئی کیس یا قانونی کاروائی نہیں ہو گی۔

قواعد
Rules

24. حکومت اس آرڈیننس کے مقصد حاصل کرنے کے لیئے قواعد بنا سکتی ہے۔

ضوابط
Regulations

25.(1)اس آرڈیننس کی گنجائش اور قواعد کے مطابق، اتھارٹی اس ایکٹ کے مقصد حاصل کرنے کے لیئے ضوابط بنا سکتی ہے۔

(۲) خاص طور پر اور مندرجہ بالا اختیارات کی عام حیثیت سے بغیر تضاد، ایسے ضوابط فراہم کرتے ہیں:

(i) اتھارٹی کے اجلاس اور اس طرح کے اجلاسوں میں کاروبار کا انعقاد؛

(ii) اتھارٹی کے عملدار اور عملے کی ملازمت کے شرائط اور ضوابط؛

(iii) ضابطے کے تحت فراہم کردہ ، اس قانون کی دفعات کے ذریعہ درکار کوئی دوسرا معاملہ؛

نوٹ: آرڈیننس کا مذکورہ ترجمہ عام افراد کی واقفیت کے لئے ہے، جسے کورٹ میں استعمال نہیں کیا جاسکتا۔